



## سوال

عورت کے لیے حالت احرام میں جرابوں اور دستانوں کا استعمال

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے حالت احرام میں جرابوں اور دستانوں کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا عورت کے لیے احرام کے لباس کو اتارنا ناجائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ جوتے اور جرابوں میں احرام باندھے کیونکہ یہ اس کے لیے افضل اور زیادہ ستر پوشی کا موجب ہے اور اگر معمول کے لباس میں ہو تو یہ بھی کافی ہے اگر عورت نے احرام کی حالت میں جرابوں کو پہنا ہو اور پھر انہیں اتار دے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں جیسا کہ کسی آدمی نے حالت احرام میں جوتے پہنے ہوں اور پھر جب چاہے انہیں اتار دے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ حالت احرام میں دستانے پہنے کیونکہ محرم عورت کے لیے دستانے پہننے اور چہرے پر نقاب ڈالنے کی ممانعت ہے، اسی طرح برقعہ وغیرہ استعمال کرنے کی بھی ممانعت ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ عورت کو چاہیے کہ وہ غیر محرم مردوں کی موجودگی اور طواف وسعی کے وقت لپٹے چہرے پر دھوپٹے یا چادر کو لٹکالے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

(کان الرکبان یرون بنا ونحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرمان فاذا حادوا بانسدت احدنا جلابا ہامن راسا علی وجہنا فاذا جاؤنا کشفناہا) (سنن ابی داؤد الناسک باب فی الحرمة تغطی وجہنا ح: 1833 و سنن ابن ماجہ: 2935)

"قافلے ہمارے پاس سے گزرتے تھے جب کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حالت احرام میں تھیں، قافلے جب ہمارے قریب آتے تو ہم سر پر دھوپٹے کو کھینچ کر چہرے پر لٹکالیتیں اور جب قافلے گزر جاتے تو ہم لپٹے چہرے کو ننگا کر لیا کرتی تھیں۔"

مردوں کے لیے صحیح قول کے مطابق موزوں کا پہننا بھی جائز ہے خواہ وہ کٹے ہوئے نہ بھی ہوں جبکہ جمہور کی رائے یہ ہے کہ انہیں کاٹ لے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ جب جوتے نہ ہوں تو موزوں کا کاٹنا لازم نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو عرفہ میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا:

(من لم یجر نعلین فلیس یحیی من لم یجر ازارا فلیس سراً علی) (صحیح البخاری جزاء الصید باب بس النعلین ح: 1841 و صحیح مسلم الحج باب ما یباح للحمم حج او عرة ح: 1179)

"جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے اور جس کے پاس تہبند نہ ہو تو وہ شلووار پہن لے۔"

اس حدیث میں آپ نے موزوں کا کٹنے کا حکم نہیں دیا تو اس سے معلوم ہوا کہ کٹنے کا حکم منسوخ ہے۔



بدوام عزمی والتدا علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ